مولانا الطاف حسین حالی

فضول خرچی کا انجام

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

سرے پہ راہ کے بیٹھا تھا اک گداے ظریف — جہاں سے ہو کے گزرتے تھے سب صغیر و کبیر

ہر اک سے ایک درم مانگتا تھا بے کم و بیش — سخی ہو اس میں کہ ممسک[1] غریب ہو کہ امیر

فضول خرچ تھا بستی میں ایک دولت مند — کہ جس کا تھا کوئی اسراف میں نہ شبہ و نظیر

ہوا جو ایک دن اس راہ سے گزر اس کا — درم ایک اس نے بھی چاہا کہ کیجیے نذر فقیر

کہا فقیر نے گو اپنی یہ نہیں عادت — کہ لیں درم سے زیادہ کسی سے ایک شعیر[2]

پہ لوں گا آپ سے میں پانچ کم سے کم دینار[3] — کہ دولت آپ کی پاتا ہوں میں زوال پذیر

یہی اللے تللے[4] رہے تو آپ کو بھی! — ہماری طرح سے ہونا ہے ایک روز فقیر

سو وقت ہے یہی لینے کا خود بدولت سے — دکھائے دیکھیے پھر اس کے بعد کیا تقدیر

۱؎ بھول، کنجوس۔

۲؎ جو کے برابر۔

۳؎ اشرفی۔

۴؎ طور طریقے، رنگ ڈھنگ۔